



درمیان نمبر: 94

# سیدی قطبِ مدینہ

علیہ رحمۃ  
اللہ العلی

(سیرتِ حضرت ضیاء الدین احمد مدنی قادری رضوی  
کے چند گوشے)

جَنَّتِ الْبَقِيعِ

شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطاء قادری رضوی

دامت بركاتہ  
العتالیہ



مکتبۃ المدینہ  
(دعوتِ اسلامی)  
SC1288

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## سیدی قطب مدینہ

شیطن لاکھ سُستی دلائے مگر آپ یہ رسالہ (20 صفحات)  
مکمل پڑھ کر ایک ولی کامل کی برکتوں سے اپنا ایمان تازہ کیجئے۔

### 100 حاجتیں پوری ہوں گی

سلطانِ دو جہان، مدینے کے سلطان، رحمتِ عالمیان، سرورِ ذیشان صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ جنت نشان ہے: جو مجھ پر مجھے کے دن اور رات 100 مرتبہ  
دُرود شریف پڑھے اللہ عزوجل اُس کی 100 حاجتیں پوری فرمائے گا، 70 آخرت کی  
اور 30 دنیا کی اور اللہ عزوجل ایک فرشتہ مقرر فرمادے گا جو اُس دُرودِ پاک کو میری قبر  
میں یوں پہنچائے گا جیسے تمہیں تحائف پیش کئے جاتے ہیں، بلاشبہ میرا علم میرے وصال کے  
بعد ویسا ہی ہوگا جیسا میری حیات میں ہے۔ (جَمْعُ الْجَوَامِعِ لِلْسُّيُوطِيِّ ج ۷ ص ۱۹۹ حدیث ۲۲۳۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ میں سب مدینہ غُفَّی عَنْہُ (رَاقِمُ الْحُرُوفِ) بچپن ہی سے  
امامِ اہل سنت، ولی نعمت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانہ شمع  
رسالت، مُجَدِّدِ دین و ملت، حامی سنت، ماحی بدعت، عالمِ شریعت،

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جس نے مجھ پر ایک بار رُوِ پاک پڑھا اللہ عزَّوَجَلَّ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

پیرِ طریقت، باعثِ خیر و برکت، امامِ عشق و محبتِ حضرت علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن سے مُعارف ہو چکا تھا، پھر جوں جوں شعور آتا گیا، اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی محبتِ دل میں گھر کرتی چلی گئی۔ میں بلا خوفِ لومۃ لائِم (یعنی ملامت کرنیوالے کی ملامت سے ڈرے بغیر) کہتا ہوں کہ ربُّ العلی عزَّوَجَلَّ کی پہچان بیٹھے بیٹھے مصطفیٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے ذریعے ہوئی تو مجھے بیٹھے بیٹھے مصطفیٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی پہچان امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے سبب نصیب ہوئی۔ مجھے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے سلسلے میں داخل ہونے کا شوق پیدا ہوا تو ایک ہی ہستی مرکزِ توجہ بنی، گو مشائخِ اہلسنت کی کمی تھی نہ ہے، مگر ”پسند اپنی اپنی خیال اپنا اپنا۔“ اس مقدس ہستی کا دامن تھام کر ایک ہی واسطے سے اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے نسبت ہو جانی تھی اور اُس ہستی میں ایک کشش یہ بھی تھی کہ اُس پر براہِ راست گنبدِ خضر کا سایہ پڑ رہا تھا۔ اُس مقدس ہستی سے میری مراد حضرت شیخ الفضیل، آفتابِ رضویت، ضیاء الملت، مُقتدائے اہلسنت، مُرید و خلیفۃ اعلیٰ حضرت، پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت، شیخ العرب و العجم، میزبانِ مہمانانِ مدینہ، قطبِ مدینہ،

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم : جو شخص مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ (طبرانی)

حضرت علامہ مولینا ضیاء الدین احمد مدنی قادری رضوی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوٰی کی ذات گرامی ہے۔ میں نے عزمِ مصمم (مُ۔ صَم۔ مَم) کر لیا کہ اب کسی نہ کسی طرح مجھے ان کا مرید بننا ہے، چنانچہ میں نے غالباً ۱۳۹۶ھ (یعنی 1976ء) میں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مدینہ منورہ زادہ اللہ شرفاًو تعظیماً کا پتا حاصل کیا۔ پتا حاصل کرنے کے بعد اپنے ایک کرم فرما مرحوم محمد آدم برکاتی صاحب کو بتایا کہ میں نے حضرت سیدی قطب مدینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے بذریعہ ڈاک بیعت (بے۔ عت) کرنے کا تہیہ کیا ہے۔ مرحوم آدم بھائی نے کہا: تم کراچی میں رہتے ہو اور وہ مدینہ منورہ زادہ اللہ شرفاًو تعظیماً میں۔ تم نے ابھی تک انہیں دیکھا تک نہیں ہے آخر تصوّرِ شیخ کس طرح کرو گے؟ میں نے کہا: اس میں کون سی بڑی بات ہے اگر پیرِ کامل ہو تو خواب کے ذریعے بھی یہ مسئلہ حل کر سکتا ہے ظاہری دُوری فیوض و برکات میں رُکاوٹ نہیں بن سکتی۔

اُسی رات (یعنی ربیع الثور شریف کی دسویں شب) جب سویا تو سوئی ہوئی قسمت انگریزی لیکر جاگ اٹھی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ سچ مچ میرے ہونے والے پیر و مرشد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ میرے خواب میں تشریف لے آئے اور اتنی دیر تک جلوہ افروز رہے کہ ان کا نقشہ میرے ذہن میں اچھی طرح محفوظ ہو گیا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ آج بھی محفوظ ہے۔

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم : جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔ (ابن ابی)

میں نے خوشی خوشی حضرت سیدی قطب مدینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے خلیفہ مجاز پیر طریقت حضرت الحاج علامہ مولانا حافظ قاری محمد مصلح الدین صدیقی القادری علیہ رحمۃ اللہ القوی کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنا خواب سنایا۔ انہوں نے مجھ سے حضرت سیدی قطب مدینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا حلیہ دریافت کیا، میں نے جو دیکھا تھا بیان کر دیا۔ انہوں نے اس کی تصدیق فرمائی کیوں کہ قبلہ قاری صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بارہا مدینہ منورہ زادھا اللہ شرفاًو تعظیماً میں حضرت سیدی قطب مدینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضری دے چکے تھے۔ پھر قاری صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہی سے بسلسلہ بیعت عریضہ لکھوا کر کراچی سے مدینہ طیبہ زادھا اللہ شرفاًو تعظیماً روانہ کیا۔ جواب نہ ملا۔ چند بار اسی طرح عریضے بھیجے مگر جواب نہ اُرد۔ میں بھی ہمت ہارنے والا نہیں تھا۔ آخر کار ایک سال اور پانچ روز گزرنے کے بعد پھر قسمت چمکی، رات خواب میں زیارت ہوئی۔ میں حیران تھا کہ مرید بھی نہیں بناتے، توجہ بھی نہیں ہٹاتے آخر معاملہ کیا ہے؟ مجھے کیا معلوم تھا کہ انتظار کی گھڑیاں ختم ہو چکی ہیں۔ رات کو زیارت کی پھر دن آیا اور مغرب کی نماز کے بعد پتا چلا کہ مدینہ پاک زادھا اللہ شرفاًو تعظیماً کی مشکبار فضاؤں کو چومتا ہوا جھومتا ہوا مَرشدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بارگاہِ عطر بیز و عنبر خیز سے قبولیت کا مُژدہ جانفزا آ پہنچا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہ۔ پھر جب سنہ ۱۴۰۰ھ میں مُقَدَّر نے یاوَرِی کی، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا توجدہ شریف کے

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جس نے مجھ پر دس مرتبہ شامِ زوہد پاک پڑھا اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔ (مجمع الزوائد)

ایئر پورٹ پر اتر کر محسن و کرم فرما اور اپنے پیر بھائی ساکنِ مدینہ الحاج صوفی محمد اقبال قادری رضوی ضیائی سلمہ الباری کی کار میں بیٹھ کر سیدہا مدینہ منورہ زادھا اللہ شرفاًو تعظیماً حاضر ہوا۔ بارگاہ رسالت صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں صلوٰۃ وسلام عرض کرنے کے بعد مُرشدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے آستانہ عالیہ پر حاضر ہوا، جب بے تاب نگاہیں مُرشدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے چہرہ زیب پر پڑیں تو دل کو گواہی دینی پڑی کہ یہ تو وہی نورانی چہرہ ہے جسے باب المدینہ کراچی میں خواب میں دیکھ چکا ہوں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ

تصوّر جمّاؤں تو موجود پاؤں

کروں بند آنکھیں تو جلوہ نما ہیں (وسائلِ بخشش ص ۳۰۶)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کم و بیش دو ماہ مدینہ منورہ زادھا اللہ شرفاًو تعظیماً میں حاضری کی سعادت حاصل رہی اس دوران تقریباً روزانہ آستانہ عالیہ پر ہونے والی محفلِ نعت میں حاضری دیتا رہا۔ بارہا شام کو بھی آستانہ مُرشدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پر حاضری نصیب ہوتی رہی۔ جب مدینہ طیبہ زادھا اللہ شرفاًو تعظیماً سے رخصت کی جاں سوز گھڑی آئی تو سر پر کوہِ غم ٹوٹ پڑا، بارگاہ رسالت میں سلام رخصت کرنے کے لئے چلا تو عجیب حالت تھی، محبوب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی گلی کے درو یار اور برگ و بار چومتا ہوا بڑھا چلا جا رہا تھا۔ اسی دوران محبوب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی گلی کے ایک خار

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔ (عبارزاق)

(یعنی کانٹے) نے آنکھ کے پوٹے پر پیار سے چٹکی بھری جس سے ہلکا سا خون اُبھر آیا۔

یہ زخم ہے طیبہ کا یہ سب کو نہیں ملتا

کوشش نہ کرے کوئی اِس زخم کو سینے کی

بہر حال مواجَّہ شریف پر حاضر ہو کر سلام عرض کر کے روتا ہوا مسجدُ النَّبَوِیِّ

الشَّرِیف عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے باہر نکلا اور گرتا پڑتا مُرشد کے آستانہ عالیہ پر

حاضر ہوا اور مضطر بانہ سر مُرشد کے زانو پر رکھ دیا اور روتے روتے ہچکیاں بندھ گئیں۔

مُرشدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے انتہائی مَحَبَّت کے ساتھ سر پر دستِ شفقت پھیر کر بٹھایا

اور ارشاد فرمایا: ”بِیْنَا تَمِ مَدِیْنَتُہٗ مُنَوَّرَہٗ زَادَہَا اللہُ شَرَفًاوَّ تَعْظِیْمًا سے جا نہیں، آرہے ہو۔“ اُس

وَقْتُ مجھے اپنے ولی کامل پیرو مُرشد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے اِس جملے کے معنی سمجھ میں

نہیں آئے کیونکہ بظاہر میں جا رہا تھا اور مُرشد فرما رہے تھے: ”تم جا نہیں، آرہے ہو۔“

لیکن اب اچھی طرح اِس جملے کے سرِ بستہ راز کو سمجھ چکا ہوں کیوں کہ یہ مُرشد کی کرامت

تھی اور میرا حَسَن ظَن ہے کہ مُرشد میرا مستقبل دیکھ چکے تھے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سُرکارِ

مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے طفیل مُرشد کے صدقے مدینہ پاک زَادَہَا اللہُ

شَرَفًاوَّ تَعْظِیْمًا کی اتنی بار حاضری نصیب ہوئی ہے کہ مجھے یاد بھی نہیں کہ میں نے کتنی بار سفرِ

مدینہ کیا ہے! یہ سب کرم کی بات ہے۔ اَللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ کرے مُرشد کے صدقے اسی طرح

مدینہ مُنَوَّرَہٗ زَادَہَا اللہُ شَرَفًاوَّ تَعْظِیْمًا میں آنا جا نا رہے اور آخر کار جَنَّۃُ الْبَقِیْعِ میں

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو مجھ پر رُوئے شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔ (کنز العمال)

مُرشد کے قدموں میں مدفن نصیب ہو جائے۔

رہے ہر سال میرا آنا جانا یا رسول اللہ

بقیع پاک ہو آخر ٹھکانا یا رسول اللہ (وسائلِ بخشش ص ۱۰۰)

## امام اہلسنت نے دستار بندی فرمائی

سیدی قطب مدینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ولادت باسعادت ۱۲۹۴ھ 1877ء میں پاکستان کے ضلع ضیا کوٹ (دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں ”سیالکوٹ“ کو ”ضیاء الدین“ کی نسبت سے ”ضیا کوٹ“ کہتے ہیں) میں بمقام ”کلاس والا“ ہوئی۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حضرت سید ناصد لیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد میں سے ہیں۔ ابتدائی تعلیم ضیا کوٹ (سیالکوٹ) میں حاصل کی۔ پھر مرکز الاولیاء لاہور شریف اور 22 خواجہ کی چوھٹ دہلی شریف میں کچھ عرصہ تحصیلِ علم کیا، بالآخر پبلی بھیت، (یوپی۔ لہند) میں حضرت علامہ مولینا وصی احمد محدث سورتی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی کی خدمت میں تقریباً چار 4 سال رہ کر علومِ دینیہ حاصل کئے اور دورۂ حدیث کے بعد سندِ فراغت حاصل کی۔

الْحَمْدُ لِلّٰہ! امامِ اہلسنت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دستِ کرامت سے سیدی قطب مدینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی دستار بندی ہوئی۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے امامِ اہلسنت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے بیعت بھی کی اور صرف 18 سال کی عمر میں اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے سندِ خلافت بھی پائی۔



فرمانِ مُصطفیٰ ﷺ: مجھ پر رُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔ (ابو یعلیٰ)

کلی ہیں گلستانِ غوثِ اَوری کی  
یہ باغِ رضا کے گلِ خوشنما ہیں (وسائلِ بخشش ص ۳۰۶)

## باب المدینہ تا بغداد

سیدی قطب مدینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تقریباً 24 سال کی عمر میں اپنے پیر  
و مُرشد امامِ اہلسنّت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے رخصت ہو کر ۱۳۱۸ھ (1900ء) میں  
باب المدینہ کراچی تشریف لائے۔ کچھ عرصہ یہیں گزار کر رخصتِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ  
الاکرم سے خصوصی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لئے بغدادِ معلیٰ حاضر ہوئے۔ وہاں  
تقریباً چار 4 برس استغراق کی کیفیت رہی اور مجذوب رہے۔ عروس البلاد بغداد میں 9  
برس اور کچھ ماہ قیام رہا۔

## مدینہ پاک میں حاضری

۱۳۲۷ھ، 1910ء میں سیدی قطب مدینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بغدادِ پاک  
سے براستہ دمشق (شام) بذریعہ ریل گاڑی مدینہ طیبہ زادھا اللہ شرفاً و تعظیماً حاضر  
ہوئے۔ اُن دنوں وہاں ترکوں کی ”خدمت“ تھی۔

گنبد خضرا پہ آقا جاں مری قربان ہو

میری دیرینہ بیگی حسرتِ شہِ ابرار ہے (وسائلِ بخشش ص ۱۲۲)

## سات دن کا فاقہ

حضرت سیدی قطب مدینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: جب میں مدینہ

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔ (طبرانی)

منورہ زادھا اللہ شرفاًوَ تَعْظِیماً حاضر ہوا تو شروع کے دنوں میں ایسا وقت بھی آیا کہ مجھ پر سات 7 دن کا فاقہ گزرا۔ ساتویں روز جب میں بھوک سے نڈھال ہو گیا تو میرے پاس ایک پُر ہیبت بُرگ تشریف لائے اور انہوں نے مجھے تین 3 مشکیزے دیئے۔ ایک میں شہد، دوسرے میں آٹا اور تیسرے میں گھی تھا۔ مشکیزے دیکر یہ کہتے ہوئے تشریف لے گئے کہ میں ابھی بازار سے مزید اشیاء لاتا ہوں۔ تھوڑی دیر بعد چائے کا ڈبّا اور چینی وغیرہ لا کر مجھے دیئے اور فوراً واپس چلے گئے۔ میں پیچھے لپکا کہ ان سے تفصیلات معلوم کروں مگر وہ غائب ہو چکے تھے۔ قطب مدینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں عرض کیا گیا: آپ کے خیال میں وہ کون تھے؟ انہوں نے فرمایا: میرے گمان میں وہ مدینے کے سلطان رحمت عالمیان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چچا جان سیدُ الشہداء سیدُنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے کیونکہ مدینہ منورہ زادھا اللہ شرفاًوَ تَعْظِیماً کی ولایت انہی کے سپرد ہے۔

وہ عشقِ حقیقی کی لذت نہیں پا سکتا

جو رنج و مصیبت سے دو چار نہیں ہوتا (وسائلِ بخشش ص ۱۳۲)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرت سیدی قطب مدینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

حضرت سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے والہانہ عقیدت رکھتے تھے اور ہر سال 17

رَمَضَانُ الْمُبَارَک کو سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عرس شریف مناتے اور ایک روزہ

سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار پر انوارِ پرا فطار فرماتے تھے۔

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر سو مرتبہ نازل فرماتا ہے۔ (غزالی)

## مرحبا، مرحبا

حُضُورِ سیدی قطب مدینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پیکرِ علم و عمل تھے، اپنے گھر سے نکلنے اور بغدادِ معلّٰی کے قیام اور مدینہ منورہؑ زادھا اللہ شرفاًو تَعْظِیماً میں اقامت کے دوران جس قدر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پر امتحانات پیش آئے ان پر صبر و تحمل (تَحَمُّلٌ) آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہی کا حصہ تھا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نہایت ہی خَلِیق (یعنی بااخلاق) اور ملنسار تھے، اکثر جب آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں کوئی حاضر ہوتا تو مرحبا! مرحبا! کی صدا بلند فرماتے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ سب مدینہ غُفّٰی عَنْہُ (راقم الحروف) بھی جب حاضر خدمت ہوتا تو کئی بار آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی شیریں سُخنی کے ساتھ ”مرحبا بھائی الیاس! مرحبا بھائی الیاس!“ فرما کر دل کو باغِ باغ بلکہ باغِ مدینہ بنایا ہے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نہایت ہی مُتَوَاضِع اور مُنْكَسِرُ الْمَزَاج تھے۔ سب مدینہ غُفّٰی عَنْہُ نے بار بار دیکھا ہے کہ جب آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں دعا کی درخواست پیش کی جاتی تو ارشاد فرماتے: ”میں تو دعا گو بھی ہوں اور دعا جو بھی۔“ یعنی دعا کرتا بھی ہوں اور آپ سے دعا کا طلبگار بھی ہوں۔

ضیا پیرو مُرْہِدِ مرے رہنما ہیں  
سُروِ دل و جاں مرے دلربا ہیں (دعائِ بخشش ص ۳۰۶)

## روزانہ محفلِ میلاد

حضرت سیدی قطب مدینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو وہ لوگوں میں سے کنوے ترین شخص ہے۔ (زبیہ زب)

علیہ والہ وسلم سے جُون کی حد تک عشق تھا بلکہ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فَنَائِی الرَّسُول صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے اعلیٰ منصب پر فائز تھے۔ ذکرِ رسول صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہی آپ کا روز و شبانہ مشغلہ تھا۔ اکثر زیارت کے لئے آنے والے سے استفسار فرماتے: آپ نعت شریف پڑھتے ہیں؟ اگر وہ ہاں کہتا تو اُس سے نعت شریف سماعت فرماتے اور خوب مَحْظُوظ ہوتے۔ بارہا جذباتِ نَاشِئ سے آنکھوں سے سَیْلِ اشک رواں ہو جاتا۔ سارا ہی سال روزانہ رات کو آستانہ عالیہ پر مَحْفَلِ میلاد کا انعقاد ہوتا، جس میں مدنی، ترکی، پاکستانی، ہندوستانی، شامی، مصری، افریقی، سوڈانی اور دنیا بھر سے آئے ہوئے زائرین شرکت کرتے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سب مدینہ غُفَی غَنَہ کو بھی کئی بار اس مقدس محفل میں نعت شریف پڑھنے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ سب مدینہ غُفَی غَنَہ نے ایک خاص بات سیدی قطب مدینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی محفل میں یہ دیکھی کہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ احتتام پر بطور تَوَاضُع دعا نہیں فرماتے تھے بلکہ کسی نہ کسی شریک محفل کو دعا کا حکم فرما دیتے۔ دو ایک بار مجھ پاپی و کمینہ سب قطب مدینہ کو بھی اَلَا مُرْفُوقِ الْاَدَب یعنی ”حکم ادب پر فوقیت رکھتا ہے“ کے تحت آستانہ عالیہ پر اختتام محفل میلاد پر دعا کروانے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ دعا کے بعد روزانہ لازمی لنگر شریف بھی ہوتا تھا۔

راتیں بھی مدینے کی باتیں بھی مدینے کی

جینے میں یہ جینا ہے کیا بات ہے جینے کی

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ڈکڑہا اور وہ مجھ پر زُور دے پا کہ نہ پڑھے۔ (ماتم)

## طَمَع نہیں، مَنع نہیں اور جَمْع نہیں

حضرت سیدی قطب مدینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک کریمُ النفس اور شریفُ الفطرت بُرگ تھے ان کی فُرَّت میں اُنس و مَحَبَّت کے دریا بہتے تھے اور سلفِ صالحین رَحِمَہُمُ اللہُ اُمِّیْن کی یاد تازہ ہو جاتی، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سخی اور بہت عطا فرمانے والے تھے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرمایا کرتے تھے: ”طَمَع نہیں، مَنع نہیں اور جَمْع نہیں۔“ یعنی ”لا چ مت کرو کہ کوئی دے اور اگر کوئی بغیر مانگے دے تو مَنع مت کرو اور جب لے لو تو مَنع مت کرو۔“ جب آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو کوئی عطر پیش کرتا تو خوش ہو کر اُسے اِس طرح دُعا دیتے: ”عَطَّرَ اللہُ اَیَّامَکُمْ“ یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہارے اَیام مُعَطَّر (خوشبودار) کرے۔ آپ کو شہنشاہِ اُمم، سرکارِ دو عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور حُصُورِ سَیِّدِ نَاغُوْثِ الْاَعْظَم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَکَرَم سے بے حد اُلقت تھی، ایک بار فرمانے لگے: کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

بعدِ مُردن رُوح و تن کی اِس طرح تقسیم ہو

روح طیبہ میں رہے لاشہ برا بغداد میں

## غوثِ اعظم نے مدد فرمائی

سیدی قطب مدینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ مجھ پر فالج کا شدید حملہ ہوا اور میرا آدھا جسم مفلوج ہو گیا، علالت (یعنی بیماری) اِس قدر بڑھی کہ سب

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جس نے مجھ پر روزِ ثنّہ دو سو بار رُوِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔ (کنز العمال)

لوگ یہی سمجھے کہ اب یہ جاں بَر نہ ہو (یعنی زندہ نہ بچ) سکیں گے۔ ایک رات میں نے رور و کر بارگاہِ سرورِ کائنات صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں فریاد کی، یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم مجھے میرے پیر و مُرشد، میرے امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے خادم بنا کر حضور صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے آستانے پر بھیجا ہے، اگر یہ بیماری کسی خطا کی سزا ہے تو مُرشدی کا واسطہ مجھے مُعاف فرما دیجئے۔ اسی طرح حضور غوثِ پاک اور خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کی سرکاروں میں بھی استِغاثہ پیش کیا (یعنی فریاد کی)۔ جب مجھے نیند آ گئی تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے پیر و مُرشد سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دونوں انی چہرے والے بُوڑگوں کے ہمراہ تشریف لائے ہیں۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک بُوڑگ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ضیاء الدّین! (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) دیکھو! یہ حضور سیدنا غوثِ الاعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم ہیں اور دوسرے بُوڑگ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اور یہ حضور خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہیں۔ حضور غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم نے میرے جسم کے مفلوج (یعنی فالج زدہ) حصّے پر اپنا دستِ شفا پھیرا اور فرمایا: اٹھو! میں خواب ہی میں کھڑا ہو گیا۔ اب یہ تینوں بُوڑگ نماز پڑھنے لگے۔ پھر میری آنکھ کھل گئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں تندرست ہو گیا۔ اَللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ کسی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے

ہماری مغفرت ہو۔

(ابن عدی)

فَرَمَانُ مُصْطَفٰی صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر رُوْثِ شَرِیف پڑھو اللہ عَزَّوَجَلَّ تم پر رحمت بھیجے گا۔

مُرشدی مجھ کو بنا دے تو مریض مصطفےٰ  
از پئے احمد رضا یا غوثِ اعظم دنگیر  
**امداد مصطفےٰ**

سیدی قطب مدینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں مجھے محفلِ میلاد کرنے کے مقدّس جُرم میں مدینۂ منورہ زادھا اللہ شرفاًو تعظیماً سے نکالنے کی مُتَعَدِّد بارکوشش کی گئی لیکن بارگاہِ رسالت صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں حاضر ہو کر فریاد کرتا تو کوئی نہ کوئی سبب مدینۂ منورہ زادھا اللہ شرفاًو تعظیماً میں حاضر رہنے کا بن جاتا۔ ایک بار تو پولیس نے میرا سامان گھر سے اٹھا کر باہر پھینک دیا! میں پریشان ہو کر گلی میں کھڑا تھا۔ سپاہیوں کی نظریں جوں ہی غافل ہوئیں، میں تڑپتا ہوا روضۂ انور پر حاضر ہو گیا اور رو کر فریاد کی۔ جب دل کا بوجھ ہلکا ہوا، میں واپس اپنی گلی میں پہنچا تو پولیس نے خود ہی سامان اندر رکھ دیا تھا اور مجھے بتایا گیا کہ آپ کی شہر بدری کا آرڈر منسوخ کر دیا گیا ہے۔

وَاللّٰہ! وہ سن لیں گے فریاد کو پہنچیں گے

اتنا بھی تو ہو کوئی جو آہ! کرے دل سے (حداائق بخشش شریف)

**یا رسول اللہ! کہاں پھنس گیا**

واقعی سرکارِ دو عالم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے مہمانوں پر بے حد کرم

دینے

۱۔ اُن دنوں اور تادم تحریرِ عزب شریف میں گورنمنٹ کی طرف سے ”محفلِ میلاد“ پر پابندی ہے۔

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم : مجھ پر کثرت سے دُرودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔ (جامعہ مغیرہ)

فرماتے ہیں۔ سنہ ۱۴۰۰ھ (1980ء) میں سبِ مدینہ غُفِیَ عَنْہُ جب پہلی بار مدینہ طیبہ زادھا اللہ شَرَفًاو تَعَظِیْمًا حَاضِر ہوا تھا اور شاید مدینے کی حاضری کی وہ پہلی یا دوسری شب تھی، رات کافی گزر چکی تھی، مسجد النبی الشریف علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے باہر بابِ جبرئیل علیہ السلام کی جانب اس انداز پر گنبدِ خضرا کے جلوے لوٹ رہا تھا کہ کبھی والہانہ انداز میں گنبدِ خضرا کی طرف بڑھتا چلا جاتا تو کبھی اُسی سمت رخ کئے اُلٹے قدم پیچھے ہٹے لگتا۔ تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ ڈیوٹی پر مُتَعین ایک پولیس والے نے مجھے لکارا اور پکڑ لیا اُس کا ساتھی دیوار سے ٹیک لگا کر اُونگھ رہا تھا۔ اس کو اس نے ٹھوکر مار کر کہا: قُسم (یعنی اٹھ) وہ ایک دم ”مشین گن“، تان کر میرے سامنے کھڑا ہو گیا! ایک پولیس والا میری زُلفیں کھینچنے لگا، ایک یا دو سال قبل کعبۃ اللہ المشرّفہ پر جن دہشت گردوں نے قبضہ کر کے وہاں کی بے حرمتی کی تھی، جس سے دنیا کا ہر مسلمان تڑپ اُٹھا تھا غالباً وہ سب لوگ لمبی لمبی زُلفوں والے تھے تو ہو سکتا ہے پولیس نے مجھے بھی اُن کا آدمی سمجھا ہو، اُنہوں نے مجھ سے پاسپورٹ طلب کیا۔ اِتِّفَاق سے اُس وقت وہ میرے پاس موجود نہیں تھا بلکہ قیام گاہ پر تھا، اب تو میں بالکل ہی پھنس گیا تھا، یہ دونوں مل کر مجھے ایک کوٹھڑی پر لائے اس کا تالا کھولا اور اندر دھکیلنے لگے، رات کافی گزر چکی تھی، مجھے پیشاب کی حاجت ہو رہی تھی اور مجھے ایک دم فکر لاحق ہو گئی کہ اس کوٹھڑی کے اندر طہارت و وضو کر کے نمازِ فجر کیسے ادا کر پاؤں گا! میں گھبرا گیا اور بے ساختہ میری زبان سے اپنی مادری زبان میمنی میں فریاد کے کلمات جاری ہو گئے جس کا



فروانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جو مجھ پر ایک دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس کیلئے ایک قبر ادا کر لکھتا اور قبر ادا شدہ پہاڑ پتھر ہے۔ (مبارزانی)

اردو ترجمہ ہے، ”یا رسول اللہ! صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کہاں پھنس گیا!“ اب تو اور بھی ڈرا کہ میں نے ”یا رسول اللہ! صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم“ کی صدا لگا دی ہے لہذا شاید مجھ پر شدید ظلم ہوگا کیوں کہ بد قسمتی سے وہاں کا ”مُسلَّط طبقہ“ یا رسول اللہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کہنے والوں کو اچھی نظر سے نہیں دیکھتا مگر کیا خوب کرم ہوا کہ جوں ہی میرے منہ سے یا رسول اللہ! صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی صدا نکلی، میری بے کسی اور گھبراہٹ دیکھ کر پولیس والوں کی ہنسی نکل گئی اور انہوں نے کٹھڑی کے دروازے پر تالا لگا دیا اور مجھے چھوڑ دیا۔

جب تڑپ کر یا رسول اللہ! کہا

فوراً آقا کی حمایت مل گئی (وسائل بخشش ص ۱۱۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہ تعالیٰ علی محمد

غائبانہ ہستیوں کی آمد

حضور سیدی قطب مدینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پر وصال سے دو ماہ قبل کچھ عجیب سی کیفیت طاری تھی۔ کچھ ارشاد فرماتے تو سمجھ میں نہ آتا، بعض اوقات بار بار فرماتے: آئیے قبلہ من! تشریف لائیے! ایک بار حاضرین نے دیکھا کہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہاتھ جوڑ کر کسی سے التجا کر رہے ہیں: مجھے مُعاف فرما دیجئے، کمزوری کے باعث میں تعظیم کے لئے اُٹھ نہیں پا رہا۔ کچھ دیر کے بعد حاضرین کے استفسار (یعنی پوچھنے) پر ارشاد فرمایا:

اَفَرَمَانَ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے کتاب میں مجھ پر زور دیا کہ کھانا جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔ (فرمانی)

ابھی ابھی حضرت سیدنا خضر علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام، حضور سرکارِ بغداد سیدنا غوثِ اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور میرے پیرومرشد اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تشریف لائے تھے۔

## وصال شریف و جنازہ مبارکہ

۴ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۰۱ھ (2-10-81) بروز جمعہ مسجد النبوی الشریف علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے مؤذن نے ”اللہ اکبر اللہ اکبر“ کہا اور سیدی قطب مدینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کلمہ شریف پڑھا اور آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی روحِ نقسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ 0 بعدِ غسل شریف کفنِ بچھا کر سرِ اقدس کے نیچے سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے حجرہ مقصورہ شریف کی خاک مبارک رکھی گئی، آمین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے دلبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی قبرِ انور کا عُسْتَالَہ (عُسن - سالہ) شریف اور مختلف تبرکات (ت - بر - رُکات) ڈالے گئے۔ پھر کفنِ شریف باندھا گیا۔ بعد نمازِ عصر دُرود و سلام اور قصیدہ بُردہ شریف کی گونج میں جنازہ مبارکہ اٹھایا گیا۔

عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے

محبوب کی گلیوں میں ذرا گھوم کے نکلے

یا لآخر بے شمار سوگواروں کی موجودگی میں سیدی قطب مدینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ

﴿فَرَمَانٌ مُّصْطَفًی صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم﴾ جس نے مجھ پر ایک بار رُود پاک پڑھا اللہ عزوجل اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

علیہ کو ان کی آرزو کے مطابق جَنَّتُ الْبُقِيعِ کے اُس حصے میں جہاں اہلبیت اطہار علیہم الرضوان آرام فرما ہیں، وہاں سیدۃ النساءِ الطمہ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مزار پر انوار سے صرف دو گز کے فاصلے پر سپردِ خاک کیا گیا۔ ﴿اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ﴾ کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقہ ہماری مغفرت ہو۔

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**  
**”چل مدینہ“ کے سات حُرُوف کی نسبت**  
**سے قطبِ مدینہ کے 7 ملفوظات**

❖ جو شریعت کا پابند نہیں وہ طریقت کے لائق نہیں ❖ خواہش پرستی مہلک رفیق ہے اور بُری عادت زبردست دشمن ہے ❖ جو شخص اپنے کام کو پسند کرتا ہے اس کی عقل میں فُتور آجاتا ہے ❖ دولت کی مستی سے خدا عزوجل کی پناہ مانگو، اس سے بہت دیر میں ہوش آتا ہے ❖ دنیا بہت بُری چیز ہے جو اس میں پھنسا وہ پھنستا ہی چلا جاتا ہے اور جو اس سے دُور بھاگتا ہے اُس کے قدموں میں ہوتی ہے ❖ کسی نیک عمل کی توفیق ہونا ہی قبولیت کی نشانی ہے ❖ مدینہ منورہ زادھا اللہ شرفاًو تعظیماً میں اگر کسی کا خط پڑھا جاتا ہے یا اس کا ذکر کیا جاتا ہے یا اس کا نام لیا جاتا ہے تو یہ اس کی خوش نصیبی ہے۔

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم : جو شخص مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ (طبرانی)

### عاشقِ مصطفیٰ ضیاء الدین

عاشقِ مصطفیٰ ضیاء الدین  
دلبر و دلربا ضیاء الدین  
تم کو قطبِ مدینہ یا مرشد!  
یہ شرف کم نہیں شرف کہ میں  
مجھ کو اپنا بناؤ دیوانہ  
چشمِ رحمت بکُوئے مَنْ مُرْشِد  
ایسا کردے کرم رہیں یارب!  
کیسے بھکوں گا کہ ہیں میرے تو  
ایک مدت سے آنکھ پیاسی ہے  
مرضِ عصیاں سے نیم جاں ہوں میں  
چشمِ تر اور قلبِ مضطرب دو  
میری سب مشکلیں ہوں حل مُرْشِد  
پون سو سال تک مدینے میں  
جامِ عشقِ نبی پلا ایسا  
میرے دشمن ہیں خون کے پیاسے  
آہ! طوفان میں ہے گھری نیا  
موت آئے مجھے مدینے میں  
مجھ کو دیدو بقیعِ غرقہ میں  
حشر میں دیکھ کر پکاروں گا  
مصطفیٰ کا پڑوس جنت میں

زائد و پارسا ضیاء الدین  
میرے دل کی ضیا، ضیاء الدین  
علمنا نے کہا ضیاء الدین  
ہوں مرید آپکا ضیاء الدین  
بہرِ غوثِ الوری ضیاء الدین  
بہرِ احمد رضا ضیاء الدین  
مجھ سے راضی سدا ضیاء الدین  
رہبر و رہنما ضیاء الدین  
اپنا جلوہ دکھا ضیاء الدین  
مجھ کو دیدو شفا ضیاء الدین  
بہرِ حمزہ شہا ضیاء الدین  
میرے مشکل گشا ضیاء الدین  
تم نے بانٹی ضیا، ضیاء الدین  
ہوش میں آؤں نا ضیاء الدین  
مجھ کو ان سے بچا ضیاء الدین  
اے مرے ناخدا ضیاء الدین  
کردو حق سے دعا ضیاء الدین  
اپنے قدموں میں جا ضیاء الدین  
مرحبا مرحبا ضیاء الدین  
مجھ کو حق سے دلا ضیاء الدین

بے عمل ہی سہی مگر عطار

کس کا ہے؟ آپکا ضیاء الدین

۱: بکُوئے مَنْ یعنی میری طرف

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم : جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔ (ابن ابی)

## فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
12	غوثِ اعظم نے مدد فرمائی	1	100 حاجتیں پوری ہوں گی
14	امدادِ مصطفیٰ	7	امامِ اہلسنت نے دستار بندی فرمائی
14	یا رسول اللہ! کہاں پھنس گیا	8	بابِ المدینہ تا بغداد
16	عائسانہ ہستیوں کی آمد	8	مدینہ پاک میں حاضری
17	وصال شریف و جنازہ مبارکہ	8	سات دن کا فاقہ
18	قطبِ مدینہ کے 7 ملفوظات	10	مرحبا، مرحبا
19	عاشقِ مصطفیٰ ضیاء الدین	10	روزانہ تحفہ میلاد
		12	طبع نہیں، منع نہیں اور جمع نہیں

### یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کودے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَندِی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد دستوں بھرا رسالہ یا مَندِی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھو میں چپائیے اور خوب ثواب کمائیے۔



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَلْبَاقِیُّ غَالِیْہُمْ اَللّٰہُ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## سنت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے محکمے مکہ مدنی ماحول میں یکسر متفق ہیں اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات کو فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مدنی التجا ہے، عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں سنتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پڑھ کر اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیتے، اِن شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندِ سنت بننے لگتا ہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کڑھنے کا ذہن بنے گا، ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِن شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کے لیے مدنی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے مدنی قافلوں میں سفر کرتا ہے۔ اِن شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

## مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید سیدہ سکھار اور فون: 021-32203311
- راولپنڈی: فضل داد چاند، مکمل چوک، قابل روڈ۔ فون: 051-5553765
- لاہور: واجد اور ہار کینٹ سٹریٹ، رول فون: 042-37311679
- پشاور: فیضانِ مدینہ گھر گھر نمبر 1 انور سٹریٹ، صدر۔
- سرگودھا: (پیشوا پارک): اٹن پور بازار۔ فون: 041-2632625
- خان پور: ذرائع چوک، شہر کمار اور فون: 068-5571686
- کشمیر: چوک شہید اس بھر پور۔ فون: 058274-37212
- نواب شاہ: چکرا پارک اور مCB۔ فون: 244-4362145
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ آقاخان۔ فون: 022-2620122
- سکس: فیضانِ مدینہ سید علی شاہ۔ فون: 071-5619195
- مکین: نزدیکی ہائی سہ ماہی اور بڑ گیت۔ فون: 061-4511192
- گورکھ پور: فیضانِ مدینہ شہر گورکھ پور۔ فون: 055-4225653
- کولہاڑ: کائی ردا والٹیل غریب سہارا تحصیل کولہاڑ۔ فون: 044-2550767
- سرگودھا: شیا سار گیت، بالائے جلیج سہ ماہی مل شاہ۔ فون: 048-6007128

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 34125858 / 34921389-93 / 34126999

Web: www.dawateislami.net / Email: maktaba@dawateislami.net

مکتبۃ المدینہ  
(دعوتِ اسلامی)